21898 ـ اسلام قبول كرلیا اورخاوند كی شكایت كرتی ہے

سوال

ميں ايک يورپيين عورت ہوں اللہ تعالی نے صراط مستقيم کی ھدايت نصيب فرمائي اورالحمدللہ اسلام قبول کرليا ۔
ميں پوری کوشش کرتی ہوں کہ اللہ تعالی کے دين کی اتباع کروں ، ليکن ميں آپ سے بعض ازدواجی مشکلات کے بارہ ميں نصيحت طلب کرتی ہوں جوکہ ميرے اورخاوند کے مابين پيدا ہوچکی ہيں ۔
ميرے خيال ميں آپ کويہ بتانا ضروری ہے کہ ہماری ازدواجی زندگي کشيدگي کی علامت بن چکی ہے ، حتی کہ معاملہ اس حد تک جا پہنچا ہے کہ ميں نے اپنے خاوند سے چند مال قبل پہلی مرتبہ طلاق کا مطالبہ بھی کرديا ہے ، اس کا سبب يہ ہے کہ وہ جانتے ہوئے بھی کہ نماز فرض اورضروری ہے نماز ميں سستی کرنے لگا ہے ۔
اوراس نے ايک اوربری عادت بنا لی ہے کہ وہ جب بھی غصہ ميں ہوتا ہے مجھے طلاق کی دھمکياں ديتا ہے ، اوراسی حالت ميں مجھے اس نے گھر سے بھی نکال ديا تھا ، اورجب اسے يہ پتہ چلا کہ ميں بھی اسے چھوڑ دونگي تو اس نے توبہ کی اوراپنے معاملات ميں تبديلی پيدا کرلی ، جس کی وجہ سے ميں نے اپنا مطالبہ ختم کرديا اوراس کے پاس واپس آگئی ۔ اس کے باوجود کشيدگي ابھی تک پائي جاتی ہے اورہمارے تعلقات کوخراب کررہی ہے ، اس کا سب سے بڑا سبب يہ ہے کہ موجود دور ميں وہ مجھ سے ايمان ميں کمزور ہے ، اورميں بھی اپنے آپ کوکامل ايمان نہيں سمجھتی ، اورمجھے بھی علم ہے کہ ميں بھی معصيت اورگناہ ميں پڑ جاتی ہوں ، ليکن ميں اسے ہروقت ديکھتی ہوں کہ وہ اچھے کام نہيں کرتا (وہ حرام اورمکروہ کام ميں پڑا رہتا ہے) ۔
ميں يہ سب کچھ برداشت نہيں کرسکتی اوراسے ايسے کاموں سے منع کرنے سے نہيں رک سکتی کہ ميں اس پر خاموش رہوں مثلا : بيٹی کے سامنے ايسی جگہ کا بوسہ لينا جوکہ کسی کے سامنے شرم کی بات ہے ، اوربيٹی کی موجودگی ميں ہی فحش کلمات کی ادائيگي وغيرہ الخ ۔
اورجب ميں اس سے يہ کہتی ہوں کہ ايسا کرنا صحيح نہيں ، بعض اوقات تووہ مجھے قرآن وسنت ميں سے دليل ديتا ہے وہ چاہتا ہے کہ اس سے معلوم کروائے اورپھر وہ اپنے اسی فعل ميں کوجاری رکھتا ہے ، يا پھر غصہ ميں آجاتا ہے اورمجھے کہتا ہے کہ وہ اپنے معاملات ميں ہی مشغول رہے ميرے معاملات ميں دخل نہ ديا کرو ، اورہمارے درميان کشيدگي کا يہی سبب اورمصدر ہے ۔
ہم دونوں ميں سے ہرايک کے صبر کا پيمانہ لبريز ہوچکا ہے کوئي بھی صبر نہيں کرسکتا تومیرا سوال يہ ہے کہ :
اللہ تعالی ان حالت ميں مجھے کس چيز ميں آزمانا چاہتا ہے ؟
اگرمجھے علم ہوتوکيا مجھ پر ضروری نہيں کہ ميں اسے نصيحت کروں اوراسے صحيح چيز کے متعلق بتاؤں يا کہ ميں صبرو تحمل کا مظاہرہ کروں اورانتظار کروں کہ اسے خود ہی صحيح اورغلط کا علم ہوجائے گا کيونکہ اب وہ اسلامی کتب پڑھنے لگا ہے ؟
اس موضوع کے بارہ ميں آپ سے نصيحت چاہتی ہوں ، کيونکہ اب وہ اس طرح کی تنبيہات سے تنگی محسوس کرنے

لگا ہے ، اورمیں صبر نہیں کرسکتی بلکہ اگر تو وہ میری بات نہ سنے تو میں غصہ میں آجاتی ہوں ، میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ مجھے کوئي نصیحت کریں اوراس میں کتاب وسنت کے دلائل بھی دیں ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

الحمدللہ

ہم اللہ تعالی کا شکرادا کرتے ہیں کہ جس نے آپ کوصراط مستقیم اورھدایت کا راستہ اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائي ، اورآپ کواپنی اطاعت اور رضامندی کے کام کرنے کی حرص بھی عطا کی ، اورآپ کے خاوند کوبھی آپ کے ساتھ معاملات میں تبدیلی لانے کی توفیق بخشی ، ہم امید کرتے ہیں کہ اس سے آپ کے اندر یہ امید پیدا ہوگي کہ آپ کے خاوند کا معاملہ پہلے سے بہتر ہورہا اور ان شاء وہ اپنے معاملات کواور بہت بنائے گا ۔

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ ایک صالح اورنیک عورت اپنے خاوند کی عادات و اخلاق کوبدلنے کی استطاعت رکھتی ہے لیکن شرط یہ ہے کہ اگر وہ اس کے ساتھ معاملات میں حکمت و نرمی سے کام لے اوراس میں جلد بازی سے گریز کرے ، ان شاء اللہ ۔

بعض اوقات کچھ خاوند ایسے بھی ہوتے ہیں جواپنی بیوی کی جانب سے بار بار کی نصیحت کرنے پر ان سے نفرت کرنے لگتے ہیں ، خاص کرجب یہ نصیحت ان کی اولاد کی موجودگی میں کی جائے ، اوریا پھر ہوسکتا ہے وہ اس میں اپنی توہین محسوس کرنے لگیں یا پھر اپنی شخصیت کی کمزوری دیکھیں ۔

اس لیے آپ کے لیے ضروری ہے کہ آپ اس کا خیال رکھیں ، اوراسے نصیحت کرنے کے لیے کوئي مناسب سا وقت اختیار کریں اوراس میں تبدیلی لاتے رہیں ، اوراس میں بھی آپ نصیحت کرتے وقت نرمی اورمحبت کا انداز اختیار کریں تا کہ وہ اسے قبول کرے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

آپ اپنے رب کی راہ کی طرف لوگوں کو حکمت اوربہترین نصیحت کے ساتھ بلائیے اوران سے بہترین طریقے سے گفتگو کیجئے النحل (125) ۔

اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس چیز میں بھی نرمی پائي جائے وہ اسے مزین اورخوبصورت بنا دیتی ہے اورجس چیز سے بھی نرمی ختم ہوجائے وہ اسے بد صورت کردیتی ہے) صحیح مسلم حدیث نمبر (2594) ۔

اورپھر خاوندتواس نرمی کا زیادہ حق دار ہے کہ اس سے نرم رویہ اختیار کیا جائے کیونکہ اس کا کچھ مقام ومرتبہ بھی ہے ۔

ہم آپ کونصیحت کرتے ہیں کہ آپ اپنی اس کوشش کوکامیاب کرنے کے لیے اس کے ساتھ کئی ایک اسلوب اختیار کریں مثلا اسے پڑھنے کے لیے کچھ کتابیں اورسننے کے لیے کچھ اسلامی کیسٹیں بطور ھدیہ پیش کریں ، یا پھر یہ چیزین لا کراس کے قریب ایسی جگہ پر رکھیں جہاں سے وہ آسانی سے حاصل کرے اوراسے پڑھنے اورسننے کا شوق پیدا ہو ۔

اوراس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالی سے بھی التجااورسوال کریں کہ وہ آپ کے حالات کی اصلاح فرمائے ، اورمعرفت حق کے لیے آپ کے خاوند کا سینہ کھول دے اوراسے اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین یا رب العالمین ۔

واللہ اعلم .